سوال

جہری نمازمیں قراءت کا بلند آواز سے نہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا یہ جائز ہے کہ نماز عشاء میں قراءت جہری نہ کی جائے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حکم شریعت یہ ہے کہ امام رات کی نماز میں قراءت جہری کرے تاکہ مقتدی اسے سن کر اس سے استفادہ کریں اگر امام سہواًجہر ترک کردے تو اس پر سجدہ سہولازم نہ ہو گا۔ اسی طرح جو شخص انفرادی طور پر نماز پڑھ رہا ہو تو اس کے لئے جہری قراءت لازم نہیں ہے کیونکہ اس نے تو اپنی قرات اپنے جی ہی کو سنانا ہوتی ہے اور اگر وہ جہری قرات کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ اس سے کسی دوسرے قاری یا نمازی یا سوئے ہوئے آدمی کو پریشانی نہ ہو اور وہ یہ سمجھے کہ جہری قراءت اس کے لئے زیادہ قوی اور حضور قلب کا باعث ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص406

محدث فتویٰ